© rasailojaraid.com

دارالعلوم کی جلسہ دستار بندی وتقریب ختم بخاری شریف:

مورخہ ۱۶ رجولائی ۲۰۰۹ء کو دارالعلوم حقانیہ میں تقریب ختم بخاری شریف اور جلسہ دستار بندی کا غیر اعلانیہ اجتماع منعقد۔ دارالعلوم کی سابقہ روایات سے ہٹ کر اس بار بھی امن وامان کی بگڑتی صورتحال کے پیش نظر ختم بخاری کی یہ تقریب انتہائی اختصار اور مخفی طور پر منعقد ہوئی۔ کیونکہ ملکی اور عالمی حالات کے پیش نظر دارالعلوم کے اس شاندار اجتماع کو کئی طرح کے خطرات لاحق تھے۔ انہی حفاظتی تدابیر کے طور پر آخری روز تک کسی کو بھی اس تقریب کی اطلاع نہیں دی گئی لیکن پھر بھی پہونچنے والے ہزاروں کی تعداد میں پہونچ گئے۔ اس موقع پر گیارہ سو پچاس (1150) کے لگ بھگ درس نظامی کے فضلاء متخصصین اور حفاظ کرام کی دستار بندی ہوئی۔ تقریب کا آغاز صبح دس بجے ہوا۔ سب سے پہلے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے بخاری شریف کی آخری حدیث پر سیر حاصل خطاب فرماتے ہوئے فضلاء کو اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھالنے کیلئے تیار رہنے کی تلقین کی اور آنے والے خطرات کی نشاندہی کی۔ اور نہایت ہی مفید نصیحت آموز تفصیلی خطاب بھی فرمایا۔ اس کے بعد دارالعلوم کے نائب مہتمم استاذ حدیث حضرت مولانا حافظ انوار الحق صاحب مدظلہ نے حاضرین اور معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ آخر میں شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب کے رقت آمیز دعائیہ کلمات پر اس تقریب کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر طلباء اور علماء نے حضرت مولانا مدظلہ کی دعا پر دھاڑیں مار مار کر اپنے جذبات کا اظہار کیا اور خداوند تعالیٰ سے دینی مدارس کی حفاظت اور ملک پاکستان وعالم اسلام کی سلامتی کیلئے دعائیں کیں۔

دارالعلوم کے سالانہ امتحانات کا انعقاد:

۱۱ رجولائی بروز ہفتہ ۲۰۰۹ء کو دارالعلوم کے تمام درجات کے سالانہ امتحانات شروع ہوئے۔ بحمد للہ امتحانات بخیر وخوبی حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ اور اساتذہ کرام کی نگرانی میں اختتام پذیر ہوئے پھر دستار بندی وتقریب ختم بخاری شریف کے بعد بروز ہفتہ ۱۸ رجولائی ۲۰۰۹ء وفاق المدارس کے زیر انتظام تمام وفاقی درجات کے امتحانات شروع ہوئے اور اسکے ساتھ ہی دارالعلوم کی سالانہ ڈھائی مہینے کی تعطیلات بھی شروع ہوئیں۔

حضرت مولانا عبدالصمد مصری باناڈہ کی وفات: ۱۵ راگست بروز ہفتہ دارالعلوم اور حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہ کے انتہائی مخلص حضرت مولانا عبدالصمد صاحبؒ طویل علالت کے بعد وفات پاگئے۔ مولانا مرحوم انتہائی متقی، پرہیزگار اور باصلاحیت انسان تھے۔ تمام عمر درس وتدریس اور فنِ خطاطی سے منسلک رہے۔ دارالعلوم حقانیہ کے ابتدائی مخلصین میں سے تھے۔ آپ کی نماز جنازہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے پڑھائی۔ جنازہ میں دارالعلوم کے مدرسین اور علاقہ بھر کے افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ ادارہ آپ کے صاحبزادگان مولانا عبدالحق حقانی، مولانا کفایت الحق حقانی اور مولانا حمایت الحق حقانی سے دلی تعزیت کرتا ہے۔

© rasailojaraid.com